Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون نمبر ۴۴۹ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَلٰى اَنَّ مُعْتَكَ يَدُ مَاعُوْجٌ

روزنامہ

الفضل

ربوہ

قیمت ۴۰ پیسے

قائمقام ایڈیٹر
یوسف سہیل شوق

جلد ۶۹ / ۳۴ — ۲۲ رمضان ۱۴۰۰ھ ؛ ۵ ظہور ۱۳۵۹ ہش ؛ ۵ اگست ۱۹۸۰ء — نمبر ۱۷۹

اے ہمارے رب ہم پر قوتِ برداشت نازل کر اور ہمارے قدم جمائے رکھ

قرآن کریم اور احادیث نبوی صلے اللہ علیہ وسلم کی کارآمد دعائیں

(۱) رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (البقرہ ۲۵۱)

ترجمہ:۔ اے ہمارے رب ہم پر قوتِ برداشت نازل کر اور (میدان جنگ) میں ہمارے قدم جمائے رکھ اور (ان) کافروں کے خلاف ہماری مدد کر

(۲) رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ۝ (الاعراف ۱۲۷)

ترجمہ:۔ اے ہمارے رب ہم پر صبر نازل کر اور ہم کو مسلمان ہونے کی حالت میں وفات دے۔

(۳) اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

ترجمہ:۔ اے اللہ ہم تجھے ان کافروں کے مقابل پر کرتے ہیں۔ اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ مانگتے ہیں

(۴) رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ

ترجمہ:۔ اے میرے رب مجھ کو اور میرے خاندان کو ان باتوں سے نجات دے جو ظالم لوگ کر رہے ہیں؛

اخبار احمدیہ

—• گوٹن برگ (سویڈن) سے آمدہ پرائیویٹ سیکرٹری محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب کی کیبل کرام بنام امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے ذریعہ اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام اپنی نیم شبی دعاؤں میں صحت و تندرستی اور خیر و عافیت کے لئے دعاؤں میں شدت پیدا کریں۔ اللہ تعالیٰ قادر مطلق خدا دورہ یورپ کے دوران اپنے خاص فضلوں اور عنایات کا موسلا دھار بارش کی طرح نزول فرمائے۔ سعید روحوں کو قبول حق کی توفیق دے اور دہریت اور شرک کی تاریکی دور ہو کر سچائی اور حق کا نور غالب کرے۔ آمین

—• حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی صحت کمزوری اور ضعف کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب کرام توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے حضرت بیگم صاحبہ کو صحت کامل عطا کرے۔ اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین۔

—• اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مکرم برادرم ابراہیم بن یعقوب صاحب مبلغ ویسٹرن ریجن گھانا کو ۷ جولائی ۱۹۸۰ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ عزیز نومولود مکرم الحاج یعقوب بوانگ صاحب چیئرمین احمدیہ مسلم پریچنگ ایسوسی ایشن کا پوتا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین

سید شمشاد احمد ناصر مبلغ سلسلہ احمدیہ گھانا۔ مغربی افریقہ

—• مکرم شیخ محمد علی صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چوہڑکانہ کچھ عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ مسلسل بیماری سے کافی کمزور ہو گئے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

چوہدری محمود احمد قائد مجلس چوہڑکانہ

خریداران مصباح کے لئے ضروری اطلاع

ماہنامہ مصباح کا پرچہ بعض ناگزیر مجبوریوں کی وجہ سے ماہ جون میں شائع نہیں ہو سکا تھا ماہ جون و جولائی کا پرچہ اکٹھا شائع کیا گیا ہے۔ اور یہ پرچہ جولائی کے آخری ایام میں پوسٹ کیا گیا ہے۔

اگر کسی خریدار کو رسالہ نہ ملے تو وہ ۱۰ اگست تک ہمیں اطلاع دیں تاکہ پرچہ دوبارہ بھیجا جا سکے۔

مصباح ہنسیں دعا بھی کریں کہ پرچہ کی اشاعت میں رکاوٹیں پیدا ہو جاتی ہیں اور جنہیں دور کرنا ہمارے اختیار میں نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ جلد یہ رکاوٹیں دور کر دے تاکہ ہر ماہ باقاعدگی کے ساتھ پرچہ شائع ہو کر خریداران تک پہنچ جایا کرے (منیجر ماہنامہ مصباح)

ایک زبردست تاریخی اہمیت کی تقریر

جماعت سے خطاب

سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ ۱۹۷۹ء کے موقعہ پر جو عظیم الشان اور یادگار خطاب فرمایا تھا وہ کتابی شکل میں شائع کر دیا گیا ہے۔ اس میں علمی اور اخلاقی ترقی کے ایک اہم پروگرام کی تفصیلات بیان فرمائی گئی تھیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے یہ کتاب ماہ اگست میں مطالعہ کے لئے مقرر کی ہے۔ شعبہ اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ سے مل سکتی ہے۔ قیمت ۱/۲۵ روپیہ

پبلشر: مسعود احمد ؛ پرنٹر: سید حبیب الحی ؛ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت دفتر الفضل ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۲ رمضان المبارک ۱۴۰۰ھ

۵ ظہور ۱۳۵۹ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہزاروں ایٹم بموں سے زیادہ پُرتاثیر

رکاوٹیں کیسی ہی کیوں نہ ہوں۔ مشکلات کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہوں ابتلا کتنا ہی مہیب خطرناک اور بھیانک کیوں نہ ہو ـــ عزم وہمت کے جواں اور آہنی ارادوں کو کتنے ہی مضبوط ہتھوڑوں سے توڑنے کی کوشش کیوں نہ کی جارہی ہو۔ مخالفت اور آگ کا طوفان کتنا ہی تیز اور منہ زور کیوں نہ ہو۔ بادِ مخالف کتنی ہی تُند کتنی ہی بلند کیوں نہ ہو۔ ایک بات ضرور ایسی ہے کہ جماعت احمدیہ کے افراد کو جس سے فوری سہارا ملتا ہے۔ اور یہ بات اس جماعت کے سوا اور کہیں پر ڈھونڈے سے بھی نہیں ملے گی۔

اس کی وجہ کیا ہے! وہ کیا چیز ہے جو کہ اس جماعت کے بندوں کو فوری سہارا دیتی ہے اور وہ کیا چیز ہے کہ جس کے سہارے پر اس جماعت کے لوگوں کے دلوں کو سکون بھی مل جاتا ہے۔

یہ وہ بات ہے جو کہ اس جماعت کی کامیابی، ترقی اور مسلسل عزم محکم پر استوار رہنے کا راز ہے ـــ!

وہ راز کیا ہے۔ وہ راز قرآن کریم کی اس آیت میں درج ہے کہ:۔

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ ج فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ۝ (الفرقان: ۷۸)

ترجمہ:۔ (اے رسول) تو اُن سے کہہ دے کہ میرا ربّ تمہاری پرواہ ہی کیا کرتا ہے اگر تمہاری طرف سے دُعا اور استغفار نہ ہو۔ پس جبکہ تم نے پیغام الٰہی کو جھٹلا دیا تو (اب) اس کا عذاب (تم سے) چمٹا چلا جائے گا۔

اس جماعت کے افراد خاکساری اور بے نفسی کے اس مقام پر فائز ہیں کہ ان کے دلوں میں یہ بات کوٹ کوٹ کر بٹھا دی گئی ہے کہ کوئی انسان خدا سے بڑا نہیں اور خدا تعالیٰ کی ذات بابرکات اور والاصفات دنیا کی تمام قوتوں اور طاقتوں سے بڑی برتر اور ہر انسان کے تکبر اور فرعونیت سے کہیں زیادہ طاقتور ہے۔

اس مقام پر آکر جماعت کے ایک ایک فرد کا دلی اعتقاد اور یقین اگر کہیں تسکین پکڑتا ہے تو وہ دُعا کی غیر متزلزل قوت ہے۔ یہ وہ قوت ہے جس سے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے عرب کے بنجر صحرا میں اسلام کا پودا بڑی کامیابی سے لگایا اور اس طرح لگایا کہ اس کی شاخیں ایک طرف چین اور دوسری طرف مراکش اور فرانس کی سرزمین تک جا پہنچیں۔

ہم جانتے ہیں کہ دُعا ہمیشہ ہی معجزے تخلیق کرتی ہے۔ دُعا ہمیشہ ہی دکھوں کا سہارا بے یقینی اور بے کسی کے عالم کی آخری اُمید گاہ ہوتی ہے۔

ہم اس عطیۂ الٰہی کی بے پناہ قوت پر یقین رکھتے ہیں۔ ہم اس انعامِ خداوندی کی ہزاروں ایٹم بموں سے بڑھ کر تاثیر پر یقین رکھتے ہیں۔ اس دُعا نے ہمیں ہمیشہ سرفراز کیا ہے۔ یہی دُعا ہمارا سہارا ہے۔ یہی دُعا ہمارے مستقبل کی کامیابی کی نوید ہے۔ وباللہ التوفیق۔

دعا کی اس اہمیت کو واضح کرنے کے بعد ہم احباب جماعت پر زور دیتے ہیں کہ وہ اپنے پیارے وطن پاکستان کی سلامتی اور استحکام کے لئے دن رات دعائیں جاری رکھیں۔

پیار کی راہ

دل کسی کا نہ بے قرار کرو
غمزدوں بے کسوں سے پیار کرو

بول بولو وہی جو میٹھے ہوں
نُند خوؤں کا یُوں شکار کرو

دشمنوں کو بھی رام کرنے کو
پیار کی راہ اختیار کرو

جن کا شیوہ ہے مہر و لطف و کرم
جان و دل اُن پہ تم نثار کرو

گفتگو یُوں کرو کہ پھُول جھڑیں
بات حق اور پائیدار کرو

زندگی اِک عظیم نعمت ہے
اس کا لیکن نہ اعتبار کرو

گرد آلود شیشۂ دل کو
صاف اشکوں سے بار بار کرو

اپنا خوں دے کے زرد پتوں کو
گلشنِ دیں کو داغدار کرو

دن نہیں دُور اب بہاروں کے
بس ذرا اور انتظار کرو

رہ کٹھن ہے اگر تو کیا غم ہے
اپنے مولیٰ پہ انحصار کرو

سر جھکاؤ اُسی کے آگے فقط
شرک کی رہ نہ اختیار کرو

متقی صالح و شکور بنو
بد کو نیکی سے ہمکنار کرو

تقویٰ یہ ہے کہ ہر عمل اپنا
حسبِ منشائے کردگار کرو

سامنا ہو اگر کسی سے کبھی
اُس پہ پہلے کبھی نہ وار کرو

غیبت و کبر و زُور سے نہ کبھی
اپنے اعمال داغدار کرو

خیر اندیش کم ہیں دُنیا میں
راز اپنا نہ آشکار کرو

خود کماؤ تم اپنا روزینہ
اور کسی پر نہ انحصار کرو

راہِ عُقبیٰ اگر نہ ہو ہموار
اس کو سجدوں سے استوار کرو

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ مغربی افریقہ)

قطعات

مرے پیارے مَیں تجھ سے دُور کیوں ہوں؟
سراپا نُور! مَیں بے نُور کیوں ہوں؟
گریباں گیرِ ہستی ہے یہ دُنیا
تری دُنیا میں مَیں مجبُور کیوں ہوں؟

مَیں اپنی ذات سے مہجُور کیوں ہوں؟
مَیں اپنی زندگی سے دُور کیوں ہوں؟
مجھے کر دے مری آنکھوں پہ ظاہر
مَیں اپنے آپ میں مستور کیوں ہوں؟

نگہ سے محو نقشِ ماسوا کر
مری ہستی کو اپنا آئنہ کر
مرے کردار میں تیری ادا ہو
وہ شانِ زندگی مجھ کو عطا کر

ترے بربط کی لَے سے رقصِ انجم
ترے بربط کی لَے سے دل کی مستی
نفس گُم کردہ حیرت سے کھڑا ہوں
تُو کیسے چھیڑتا ہے سازِ ہستی؟

اُٹھو اے سونے والو! پَو پھٹی ہے
حضورِ دوست کی رنگیں گھڑی ہے
قیامِ زندگانی مختصر ہے
کہ مرگِ ناگہاں سر پہ کھڑی ہے

(سعید احمد اعجاز)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تہمت اور بہتان تراشی

مکرم رفیق احمد صاحب سعید شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مقیم کوہاٹ

اس زمانہ میں اس حکم کی جس قدر بے حرمتی اور ہتک ہو رہی ہے۔ اور کسی حکم کی نہیں ہو رہی۔ بلا دلیل۔ بلا وجہ اور بلا ثبوت کے محض کھیل اور تماشہ یا ذاتی رقابت [illegible] کر [illegible] دوسروں پر جھوٹے الزام اور بہتان تراشے جاتے ہیں اور دوسروں کی عزت کو عزت نہیں سمجھا جاتا اور اس بات کی قطعاً کوئی پرواہ نہیں کی جاتی کہ یہ کتنا بڑا ظلم ہے اور کتنا بڑا گناہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس اس گناہ کے مرتکب اور ناحق الزام لگانے والے کے لئے اسی کوڑوں کی سزا مقرر فرمائی ہے اور یہ حکم دیا ہے کہ اس کے بعد کبھی ایسے شخص کی گواہی قبول نہ کی جائے کیونکہ وہ فاسق ہے اور اللہ تعالیٰ جسے فاسق قرار دیدے اس کے متعلق یہ نہیں کہا جا سکتا کہ وہ مومن اور متقی ہے۔ یونہی خدا نے اس کا نام فاسق رکھ دیا ہے بلکہ اس میں یہ اشارہ مخفی ہے کہ الزام لگانے والا خود اسی بدی میں مبتلا ہو جائے گا۔ کیونکہ خدا تعالیٰ بلا وجہ کسی کا نام نہیں رکھتا۔ بلکہ جب بھی کسی کا نام رکھتا ہے اس کے مطابق اس میں صفات بھی پیدا کر دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جس کو دلیر کہتا ہے وہ دلیر ہو کر رہتا ہے۔ اسی طرح جس کو فاسق کہتا ہے وہ فاسق بن کر رہتا ہے اور دنیا دیکھتی ہے کہ جو الزام اس نے دوسروں پر لگایا تھا۔ اس کا وہ خود مصداق بن گیا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

(سورۃ النور آیت ۵)

اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر الزام لگاتے ہیں پھر چار گواہ مہیا نہیں کرتے تو (ان کی سزا یہ ہے کہ) ان کو اسی کوڑے لگاؤ اور ان کی گواہی کبھی قبول نہ کرو اور وہ لوگ (اپنے اس فعل کی وجہ سے شریعت (اسلامی کی) اطاعت سے خارج ہیں۔

اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ جو لوگ پاک دامن عورتوں پر اتہام لگاتے ہیں۔ اگر وہ شریعت کی بیان کردہ شرائط کے مطابق چار گواہ نہیں لائیں گے تو وہ مجرم ہوں گے۔ اور اگر لے آئیں گے تو جس پر اتہام لگایا گیا ہو وہ مجرم ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے جو چار گواہوں کی شرط لگائی ہے اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس قسم کے واقعات میں کثرت سے جھوٹ بولا جاتا ہے۔ دوسرے ایک وقت میں پانچ آدمیوں کا اکٹھا ہونا یعنی الزام لگانے والے اور چار گواہوں کا یہ ایک ایسا امر ہے کہ اس کا جھوٹ آسانی سے کھولا جا سکتا ہے اور جرح میں ایسے اپنے پاؤں پر نہیں ٹھہر سکتے اور آپس میں مل کر بہت کم ایسا جھوٹ بنا سکتے ہیں۔ الزام لگانے والوں سے ہمدردی کرنا بھی جرم قرار دیا گیا ہے اور الزام سنتے ہی اس کو جھوٹا قرار دینے کی نصیحت کی گئی ہے اور اگر الزام لگانے والا چار گواہ نہ لا سکتا ہو۔ دو یا تین تک لے آئے تو ان گواہوں کو بھی اور اتہام لگانے والے کو بھی اسی اسی کوڑوں کی سزا دی جائے گی۔ کیونکہ انہوں نے ایک ایسی بات کہی جس کا ان کے پاس کوئی شرعی ثبوت نہیں تھا۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت کا واقعہ ہے کہ ان کے عہد مبارک میں حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ پر جو بصرہ کے گورنر تھے۔ بدکاری کا الزام لگایا گیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے گواہی لی تو ایک شخص نے گواہی میں خفیف سی کمزوری دکھائی اور کہا میں نے انہیں قابل اعتراض حالت میں نہیں دیکھا۔ اس پر دوسرے تینوں گواہوں کو قذف کی حد لگائی گئی۔ یعنی اسی اسی کوڑے مارے گئے (طبری جلد ۵ صفحہ ۲۵۲۹ تا صفحہ ۲۵۳۳) اور کسی نے اس موقع پر یہ نہیں کہا کہ تین گواہ تو موجود ہیں۔ چوتھے نے صرف کسی قدر کمزور شہادت دی ہے اس لئے کم از کم الزام لگانے والوں کو کوڑے ہی نہ لگائیں اور ملزم کو قسم دے کر پوچھ لیں۔ کہ یہ بات سچ ہے یا نہیں مگر اس کی قسم تک نہ لی گئی اور الزام لگانے والوں کو کوڑوں کی سزا کے علاوہ شہادت سے بھی محروم کر دیا گیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اعلان فرمایا کہ ان لوگوں کی شہادت آئندہ کسی معاملہ میں قبول نہیں کی جائے گی۔ چنانچہ ان کی شہادت پھر کبھی قبول نہیں کی گئی۔

افسوس! آج لوگ اس شرعی امر یعنی حکم کو بھول چکے ہیں اور اس گناہ کو گناہ تک نہیں سمجھتے دوسروں پر اتہام لگانا اور الزام تراشی کرنا فیشن سمجھتے ہیں۔ گویا کہ وہ مادر پدر آزاد ہیں۔ جنہیں اپنی عاقبت کی کوئی پرواہ نہیں۔ اور اپنے اس جرم پر ذرا بھر افسوس نہیں آتا اور نہ ہی شرم و حیا آتی ہے اور ایسی حرکت ہمیشہ وہ شخص کرتا ہے جو خود کوئی عزت نہیں رکھتا۔ دوسروں کی عزت پر حملہ کرنا اور دوسروں کی عزت و ناموس اور وقار کو پامال کرنے کے لئے بلا وجہ۔ بلا دلیل اور بلا ثبوت جھوٹا الزام تراشتا ہے۔ تاکہ دوسرے بھی معاشرہ میں بدنام ہو جائیں اور ان کی عزت، شہرت اور وقار خاک میں مل جائے اور فتنہ فساد کا دروازہ کھل جائے۔ ایسے لوگوں کو اتنی سمجھ نہیں آتی کہ عزت اور ذلت خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ جسے چاہتا ہے وہ عزت دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ذلیل کرتا ہے۔ ہمارے پیارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ سرور کونین فخر موجودات عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

"جو شخص کسی مسلمان پر ایسی چیز کی تہمت لگائے جو اس پر عیب لگاتی ہو اور عیب لگانا ہی اس کا مقصود ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو دوزخ کے پل پر قید کر دے گا۔ (یعنی پل صراط پر) یہاں تک کہ اس کی سزا پوری ہو جائے گی۔ یا وہ مدعی کو راضی کرے۔"

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ میں ایک ایسا واقعہ پیش آیا جب کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا غزوہ بنو مصطلق میں پیچھے رہ گئی تھیں۔ اور قافلہ چلا آیا تھا۔ اور منافقوں نے آپ پر ایک نہایت ہی گندہ اور ناپاک الزام لگا دیا تھا۔ اس واقعہ کی تفصیلی تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ اول میں یوں درج ہے

"یہ واقعہ یوں ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت تھی کہ جب آپ سفر پر تشریف لے جاتے تو بالعموم امہات المومنین میں سے کسی کو ساتھ لے جاتے۔ ان کے لئے باری مقرر نہ تھی۔ بلکہ آپ قرعہ ڈالتے اور جن کا نام نکلتا انہیں آپ اپنے ساتھ لے جاتے غزوہ بنو مصطلق پر جاتے وقت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا نام نکلا اور انہیں آپ اپنے ساتھ لے گئے۔ جب واپس آئے تو مدینہ کے قریب ایک جگہ ڈیرہ لگایا گیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو رات کے وقت قضائے حاجت کی ضرورت پیش آئی۔ اور آپ لشکر سے باہر تشریف لے گئیں۔ جب واپس آئیں تو معلوم ہوا کہ ان کا ہار اس جگہ گر گیا ہے۔ چنانچہ آپ ہار کو تلاش کرنے کے لئے دوبارہ باہر تشریف لے گئیں۔ اتنے میں قافلہ کے چلنے کا وقت آ گیا۔ اور چونکہ ان دنوں آپ بہت دبلی پتلی تھیں۔ قافلے کے منتظم نے ان کا ہودج اٹھا کر

محفل سوال و جواب

ادارہ الفضل سلسلہ عالیہ احمدیہ کے علماء کرام کے تعاون سے ایک ہفتہ وار "محفل سوال و جواب" کا سلسلہ شروع کر رہا ہے۔ اس میں احباب جماعت و دیگر بھائیوں بہنوں کے سوالات کے جوابات دیئے جائیں گے۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ اپنے سوالات جلد از جلد بھجوائیں۔

احباب خیال رکھیں کہ یہ سوالات سیاسی نہ ہوں۔

اس سلسلے کا مقصد تنوع اور دلچسپی پیدا کرنا ہے۔ لہٰذا حتی المقدور ایسے سوالات سے گریز کیا جائے جن کا جواب پہلے ہی سلسلہ کے لٹریچر میں ضخیم کتب یا مضامین کی صورت میں موجود ہے۔

(ادارہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اونٹ پر رکھ دیا اور سمجھا کہ اندر ہی ہوں گی۔ جب وہ واپس آئیں تو قافلہ روانہ ہو چکا تھا۔ انہیں سخت پریشانی ہوئی مگر پھر یہ خیال کر کے کہ جب لوگوں کو ان کے پیچھے رہ جانے کا علم ہوگا تو وہ ضرور واپس آئیں گے آپ وہیں بیٹھ گئیں۔ مگر تھوڑی دیر کے بعد ہی آپ کو نیند آگئی اور آپ وہیں زمین پر سو گئیں۔ جب صبح ہوئی تو ایک صحابی جن کا نام صفوان رضؓ بن معطل تھا اور جنہیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس لئے پیچھے چھوڑ دیا تھا کہ دن چڑھے دیکھ لینا کہ کوئی چیز رہ تو نہیں گئی وہ ادھر ادھر گرے پڑے سامان کی تلاش میں وہاں سے گذرے تو انہوں نے دیکھا کہ ایک عورت لیٹی ہوئی ہے۔ پاس آئے تو معلوم ہوا کہ حضرت عائشہ رضؓ ہیں!

حضرت عائشہ رضؓ فرماتی ہیں کہ میں سو رہی تھی کہ میرے کان میں انا للہ وانا الیہ راجعون کی آواز آئی۔ اسی وقت پردہ کا حکم نازل ہو چکا تھا مگر چونکہ جنگل میں بے خبر سوئی ہوئی تھی منہ کھلا تھا۔ اور پردہ سے پہلے اس صحابی رضؓ نے آپ کو دیکھا ہوا تھا۔ پہچان لیا اور زور سے انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا۔

حضرت عائشہ رضؓ فرماتی ہیں کہ اس آواز سے میری آنکھ کھل گئی اس کے بعد حضرت صفوان رضؓ نے چپکے سے قریب آکر اپنا اونٹ بٹھا دیا اور حضرت عائشہ رضؓ اس پر سوار ہو گئیں اور وہ صحابی رضؓ اونٹ کی مہار پکڑ کر مدینہ کو چل پڑے۔ جب مدینہ پہنچے تو عبد اللہ بن ابی ابن سلول اور اس کے ساتھیوں نے مشہور کر دیا کہ حضرت عائشہ رضؓ نعوذ باللہ جان بوجھ کر پیچھے رہی ہیں اور ان کا صفوان رضؓ سے تعلق تھا اور یہ شور اتنا بڑھا کہ بعض صحابہ رضؓ بھی نادانی سے ان کے ساتھ مل گئے جن میں سے ایک حسان بن ثابت ہیں اور دوسرے مسطح بن اثاثہ۔

اسی طرح ایک صحابیہ حمنہ بنت جحش بھی تھیں جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سالی تھیں۔ حضرت عائشہ کو چونکہ اس حادثہ سے سخت صدمہ ہوا تھا اور وہ چھوٹی عمر میں ایک ایسے جنگل میں تنہا رہ گئی تھیں جہاں ہُو کا عالم تھا اس لئے وہ مدینہ پہنچ کر اس صدمہ سے بیمار ہو گئیں۔ ادھر ان کے متعلق منافقین میں کھچڑی پکتی رہی۔ آخر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو بھی یہ باتیں پہنچ گئیں۔ مگر آپ رضؓ حضرت عائشہ رضؓ کی بیماری کو دیکھ کر ان سے دریافت نہیں فرما سکتے تھے۔ ادھر دن بدن باتیں زیادہ بڑھتی جاتی تھیں۔ حضرت عائشہ رضؓ فرماتی ہیں کہ میں یہ دیکھ کر حیران ہوتی کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم گھر میں تشریف لاتے تو آپ کا چہرہ اترا ہوا ہوتا اور مجھ سے کوئی بات نہ کرتے۔ دوسروں سے حال پوچھتے اور چلے جاتے اسی دوران میں آپ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے اجازت لے کر اپنے والدین کے ہاں تشریف لے گئیں۔ ایک دن قضائے حاجت کے لئے ایک اور عورت کے ساتھ جو ان کی رشتہ دار تھیں باہر گئیں۔ (اس وقت تک پاخانے ابھی گھروں میں نہیں بنے تھے) جو عورت ان کے ساتھ تھی۔ اس نے اپنے بیٹے مسطح کا نام لے کر کہا کہ اس کا برا ہو حضرت عائشہ رضؓ نے کہا۔ ایسا کیوں کہتی ہو۔ اس نے کہا ایسا کیوں نہ کہوں۔ آپ کو پتہ نہیں۔ وہ ایسی ایسی قسم کی باتیں کرتا ہے۔ معلوم ہوتا ہے۔ وہ عورت کوئی موقعہ نکالنا چاہتی تھی کہ بات کہے۔ جب حضرت عائشہ رضؓ نے اس سے یہ بات سنی تو انہیں سخت صدمہ ہوا۔ وہ جوں توں کر کے گھر تو پہنچیں مگر اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ بیماری کا بہت زور ہو گیا۔ انہوں نے اپنے والد اور والدہ سے پوچھا کہ کیا بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں میں اسی طرح کی بات مشہور ہو رہی ہے اس پر ان کی والدہ نے تسلی دیتے ہوئے کہا۔ کیا ہوا جہاں سوکنیں ہوتی ہیں۔ وہاں اس قسم کی باتیں ہوا ہی کرتی ہیں۔ تجھے اس کی پرواہ نہیں کرنی چاہیئے۔ لیکن حضرت عائشہ رضؓ کو اس قدر صدمہ ہوا کہ رونے لگ گئیں اور صبح تک ان کی آنکھ نہ لگی دن چڑھا تو پھر رونے لگ گئیں اور دو پہر تک یہی حالت رہی۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور حال پوچھ کر باہر چلے گئے۔ باہر جا کر آپ نے حضرت عمر رضؓ، حضرت علی رضؓ اور اسامہ بن زید رضؓ کو بلا کر مشورہ کیا کہ کیا کرنا چاہیئے۔ حضرت عمر رضؓ اور اسامہ بن زید رضؓ دونوں نے کہا یہ منافقوں کی پھیلائی ہوئی بات ہے۔ اس میں کوئی حقیقت نہیں لیکن حضرت علی رضؓ کی طبیعت تیز تھی انہوں نے کہا۔ بات کوئی ہو یا نہ ہو آپ کو ایسی عورت سے جس پر الزام لگ چکا ہے تعلق رکھنے کی کیا ضرورت ہے۔ لیکن ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ آپ ان کی لونڈی سے پوچھ لیں۔ اگر کوئی بات ہوئی تو وہ بتا دے گی۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضؓ کی لونڈی بریرہ سے پوچھا کہ کیا تجھے عائشہ رضؓ کا کوئی عیب معلوم ہے اس نے کہا۔ میں نے عائشہ کا سوائے اس کے اور کوئی عیب نہیں دیکھا کہ کم سنی کی وجہ سے وہ سو جاتی ہیں اور بکری آکر آٹا کھا جاتی ہے۔ پھر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لے گئے اور صحابہ رضؓ کو جمع کیا اور فرمایا۔ کوئی ہے جو مجھے اس شخص سے بچائے جس نے مجھے دکھ دیا ہے۔ اس سے آپ کی مراد عبد اللہ بن ابی ابن سلول سے تھی۔ حضرت سعد بن معاذ رضؓ جو اوس قبیلہ کے سردار تھے کھڑے ہوئے اور انہوں نے کہا۔ یا رسول اللہ اگر وہ شخص ہم میں سے ہے تو ہم اس کو مارنے کے لئے تیار ہیں اور اگر وہ خزرج میں سے ہے تب بھی اس کو مارنے کے لئے تیار ہیں۔ شیطان جو فتنہ ڈلوانے کے لئے موقع کی تلاش میں رہتا ہے۔ اس موقعہ پر بھی نہ چوکا۔ خزرج کو یہ خیال نہ آیا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو اس بات سے کتنا صدمہ پہنچا ہے انہوں نے اس کو قومیت کا سوال بنا لیا۔ چنانچہ سعد بن عبادہ رضؓ کھڑے ہوئے اور انہوں نے سعد بن معاذ رضؓ سے کہا کہ تم ہمارے آدمی کو نہیں مار سکتے اور نہ تمہاری طاقت ہے کہ ایسا کر سکو۔ اس مقابلہ میں دوسرے صحابی اٹھے اور انہوں نے کہا ہم اسے مار ڈالیں گے اور دیکھیں گے کہ کون اسے بچاتا ہے۔ اب بجائے اس کے کہ یہ مقابلہ باتوں تک ہی رہتا۔ اوس اور خزرج نے تلواروں سے تلواریں نکالنی شروع کر دیں اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بڑی مشکل سے ان کو ٹھنڈا کیا۔ اوس کہتے تھے کہ جس شخص نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو دکھ دیا ہے اس کو ہم مار ڈالیں گے اور خزرج کہتے تھے کہ تم یہ بات اخلاص سے نہیں کہتے۔ چونکہ تم جانتے ہو کہ وہ ہم میں سے ہے اس لئے یہ بات کہتے ہو۔ ان دونوں کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے محبت تھی۔ مگر شیطان نے ان میں فتنہ پیدا کر دیا اس وقت کی حالت کے متعلق ہر شخص آسانی سے سمجھ سکتا تھا کہ کیسی دردناک ہوگی۔ ادھر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو اتنی ایذا پہنچ رہی تھی اور ادھر مسلمانوں میں تلوار چلنے تک نوبت پہنچ گئی۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ان کو ٹھنڈا کر کے گھر تشریف لے گئے تو دیکھا کہ حضرت عائشہ رضؓ رو رہی ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو بات لوگوں میں مشہور ہو رہی ہے تم نے سنی ہے۔ انہوں نے کہا۔ سنی ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

"دیکھو انسان سے گناہ ہو جاتا ہے۔ اگر تم سے غلطی ہو گئی ہو تو توبہ کر لو اور اگر نہیں ہوئی ہو تو خدا تمہاری برأت کر دے گا۔ حضرت عائشہ رضؓ نے اپنے باپ حضرت ابوبکر رضؓ کی طرف دیکھا اور کہا کہ آپ اس کا جواب دیں انہوں نے کہا مجھے تو اس کا کوئی جواب نہیں آتا۔ پھر انہوں نے اپنی والدہ سے کہا کہ آپ اس کا جواب دیں۔ انہوں نے کہا کہ میں کوئی جواب نہیں دے سکتی۔ حضرت عائشہ رضؓ فرماتی ہیں کہ میں جواب اس لئے کہ مجھ پر ایسی حالت طاری ہوئی کہ میرے آنسو جو بہ رہے تھے۔ یک دم تھم گئے اور میں نے جوش سے کہا کہ وہ بات جو مشہور ہو رہی ہے اس کے متعلق اگر میں یہ کہتی ہوں کہ غلط ہے تو آپ مانیں گے نہیں۔ اور اگر کہتی ہوں کہ سچ ہے تو یہ جھوٹ ہے۔ اس لئے میں اور تو

(باقی صفحہ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بزرگ والدین کی یاد میں

محترمہ زینب حسن صاحبہ بنت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب مرحوم لاہور چھاؤنی

خداوند کریم کی ہزار ہزار رحمتیں اور برکتیں ہوں میرے والدین مرحومین پر کہ اس دنیائے فانی کو چھوڑے ۱۸ سال گزر گئے۔ مگر آج بھی ان کی مقدس و شفقت بھری یاد سے آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں۔ سال میں ایک بار میں اپنے بھائی بہنوں کی خدمت میں پیارے والدین کی یاد دلا کر درخواست دعا کرتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔

رمضان شریف کے بابرکت مہینے میں میرے بزرگ والد کی وفات ہوئی۔ اس ماہ میں آپ کی عبادات اور ذکر الٰہی عام مہینوں سے زیادہ ہو جاتی تھی۔ یعنی قرآن پاک کی تلاوت اور نوافل کی زیادتی۔ تراویح کے بعد بھی دوبارہ وضو کر کے نوافل ادا کرنا اور پھر صبح سب سے پہلے تہجد کے لئے بیدار ہونا۔ سحری و افطاری میں کھانا پینا اسقدر مختصر رہتا تھا کہ ہم دیکھ کر حیران ہوتے تھے کہ یہ ہماری طرح ہی انسان ہیں مگر خوردن برائے زیستن و ذکر کردن کا زندہ نمونہ! اسی طرح آپ کا ہاتھ سخاوت میں ہمیشہ سے زیادہ رمضان کے ایام میں دراز ہو جاتا تھا۔ اخیر عمر تک وہ اپنے کمزور ہاتھوں سے بے شمار فقیروں۔ محتاجوں کو نقدی دیا کرتے تھے۔ جب تک طاقت تھی رمضان کے علاوہ شوال کے روزے اور ہر ماہ میں قمری تاریخ ۱۳-۱۴-۱۵ کو یا پھر ہر جمعرات کو نفلی روزے رکھتے اپنے پیارے امام کی آواز پر ہمیشہ خوشی کے ساتھ لبیک کہتے۔ حضور کی ذات کا بے حد احترام تھا۔ حضور کے بے شمار خطوط سے پتہ چلتا ہے کہ حضور کو بھی آپ سے بہت پیار تھا۔ الحمد للہ

میری پیاری محترمہ والدہ صاحبہ بھی بہت نیک اور دل کی حلیم تھیں۔ نام سکینہ تھا۔ نام کی طرح سب کو سکون اور تسکین دینے والی تھیں۔ گھر میں سب "میٹھی اماں" کہتے تھے اور وہ نام کی طرح بہت کے لئے شیریں مزاج تھیں۔

محترم والد صاحب اور پیاری والدہ صاحبہ دونوں اسمٰعیلی جماعت سے تعلق رکھتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں وہاں سے نکال کر احمدیت کی سچائی و ہدایت نصیب کی اور دونوں حقیقی معنوں میں احمدی ہو کر اپنی جان و مال کو قربان کرنا اپنی خوش قسمتی سمجھتے تھے۔ الحمد للہ۔ وہ چاہتے تھے کہ جو نعمت ان کو ملی ہے وہ اب دوسروں تک پہنچائیں اور دن رات تبلیغ میں مصروف رہتے تھے

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی تمام نیکیوں کو قبول فرمائے۔ ان کی تمام دعائیں احمدیت کے لئے۔ اور اپنے لئے اور اپنی اولاد کے لئے کی گئی سب قبول فرمائے۔ ان کی تمام اولاد کو ان کے نقش قدم پر چلنے والی اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے والی بنائے۔ آمین

میرے چھوٹے بھائی یوسف احمد اپنے والد صاحب کے تبلیغی اشاعتی کام کو جہاں تک ان کی استطاعت ہے جاری رکھے ہوئے ہیں اور ان کے خطوط سے معلوم ہوا کہ مسجد "جوبلی ہال" کے نام سے محترم والد صاحب نے جو تعمیر کی تھی اس کی مرمت وغیرہ مکمل کر دی گئی ہے اور اس ہال کی دیواروں پر جو تبلیغی عبارات لکھی تھیں اور جو وقت گزرنے کے ساتھ مٹ گئی تھیں یا مدھم ہو گئی تھیں۔ ان کو دوبارہ لکھوانے کی کوشش کی ہے۔ الحمد للہ

اللہ تعالیٰ بھائی کو جزائے خیر دے اور ان کی صحت و مال و عمر میں برکت دے تاکہ وہ دین کی خدمت زیادہ سے زیادہ کر سکیں۔ آمین

ماہ رمضان کے بابرکت ایام میں ہی ۲ سال قبل میرے لخت جگر محمد صالح اچانک ہم کو چھوڑ کر خدا کے حضور حاضر ہو گئے۔ وہ اس دن نماز تراویح کی نیت کر کے تیار بیٹھے تھے۔ مگر خدا کو کچھ اور منظور تھا۔ اللہ تعالیٰ کی ہزار ہزار رحمتیں اور نعمتیں اس نیک بچے پر ہوں اور اللہ تعالیٰ ہم سب کو صبر دے اور اس کی خوشنودی سے نوازے۔ ہمارا انجام بھی بخیر فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

خاکسار کا چھوٹا بیٹا عزیزہ محمد افضل جو گزشتہ سال شدید علیل ہو گیا تھا اسکی صحت خراب رہتی ہے اور کمزور ہے۔ اسی طرح خاکسار کی بڑی بیٹی عزیزہ امۃ الحی بشریٰ کو دانتوں میں تکلیف ہے ہر دو کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

(خدا رشید کاتب دارالصدر شرقی ربوہ)

رپورٹ جلسہ سالانہ لجنہ اماء اللہ کراچی

ضلع کراچی کا دوسرا جلسہ سالانہ، جولائی ۱۹۸۰ء کو حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ کی زیر صدارت احمدیہ ہال میں منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ نے جلسہ کا افتتاح کرتے ہوئے فرمایا:۔

"میں جب بھی لجنہ اماء اللہ کے جلسوں میں شامل ہوتی ہوں تو مجھے ایک عجیب طرح کی خوشی کا احساس ہوتا ہے اور اس سے میرا سر خوشی اور تشکر سے آنسوؤں کے نذرانے لیکر بے ساختہ الحمد للہ۔ الحمد للہ کہتے ہوئے رب البیت کے سامنے جھک جاتا ہے کیونکہ اس وقت میرا خیال اور میری سوچ آج سے پچاس سال پہلے کی اس نوزائیدہ لجنہ اماء اللہ کی طرف مبذول ہو جاتی ہے جسکی ابتدا وجودہ ممبرات سے ہوئی اور پھر یہ تنظیم قادیان کی سرزمین سے نکل کر صرف پنجاب اور ہندوستان تک ہی محدود نہیں رہی بلکہ اس عظیم الشان تنظیم نے ہر جگہ اپنا لوہا منوا لیا۔ یہ آپ ہی کی مسلسل کاوش کا ثمر ہے۔ خدا کرے آپ اس بہار کو قائم رکھنے کیلئے اسی طرح رواں دواں رہیں۔ اور آپ کے ہاتھوں ہی اسے وہ استحکام حاصل ہو کہ تمام دنیا کی تاریکیاں روشنی سے بدل جائیں۔"

اس خطاب کے بعد مندرجہ ذیل تقاریر ہوئیں:۔

محترمہ آنسہ احمد صاحبہ ۔ احمدیت ہمیں کس رنگ میں دیکھنا چاہتی ہے؟

" سلیمہ مہر صاحبہ ۔ تربیت اولاد احمدیت کی تعلیم کی روشنی میں۔

" امۃ الشافی صاحبہ ۔ حسن اخلاق

محترم مولوی عبدالسلام صاحب طاہر مربی سلسلہ۔ محبت الٰہی

ان تقاریر کے علاوہ جلسہ میں سیدہ ریحانہ باسمہ صاحبہ، بشریٰ محمود صاحبہ، ستارہ جبیں صاحبہ اور صالحہ صولت صاحبہ نے خوش الحانی سے نظمیں پڑھیں۔

آخر میں حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ نے ممبرات سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ۔ اصل دائرہ عمل ہمارا گھر ہے۔ اگر آپ خود نماز پڑھیں گی تو بچہ آپ کو دیکھ کر خود ہی اس طرف راغب ہوگا۔ پھر آپ نے بچوں کو دعا کی عادت ڈالنے پر زور دیا تاکہ رفتہ رفتہ بچے کے ذہن میں یہ بات بیٹھ جائے کہ دعا میں بہت اثر ہے۔ تنظیم۔ اتحاد اور اتفاق میں بڑی برکت ہے۔ اگر کبھی ایک دوسرے سے اختلاف بھی ہو جائے تو اسے باہم گفتگو سے دور کریں۔ اپنے ساتھ دوسروں کو بھی کام سکھائیں تاکہ ہماری جماعت میں کوئی خلاء نہ رہ جائے۔ احمدیت کی خدمت اور پاسبانی۔ دعاؤں۔ دواؤں اور تدبیروں سے کریں۔ نیز اپنا تمام تر کوشش خدا تعالیٰ کے نام کو بلند کرنے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کو بلند کرنے میں صرف کریں۔

اس طرح سے محض خدا تعالیٰ کے فضل اور احسان سے ضلع کراچی کا یہ دوسرا جلسہ سالانہ نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

(مرسلہ دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

نمایاں کامیابی

عزیزہ شاہینہ طاہرہ نے جو میرے مرحوم بھائی سعادت احمد خاں کی بیٹی ہے۔ امسال میٹرک کے امتحان (سائنس گروپ) میں سرگودھا بورڈ میں خدا کے فضل سے تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ اس نے $\frac{۷۳۷}{۸۵۰}$ نمبر حاصل کئے ہیں۔ یونسکو اور [illegible] کے امتحانوں میں بھی عزیزہ نے وظیفہ حاصل کیا تھا۔ الحمد للہ۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ امتحان شروع ہونے سے صرف پانچ دن قبل ۲۲ مارچ ۱۹۸۰ء کو عزیزہ کے والد اچانک حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات پا گئے تھے۔ اس شدید صدمہ کی حالت میں ہی عزیزہ نے امتحان دیا تھا۔

احباب جماعت دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کی یہ کامیابی ہر جہت سے مبارک کرے۔ اور آئندہ اسے اس سے بھی زیادہ کامیابیاں عطا فرمائے۔ اور میرے مرحوم بھائی کے سب بچوں اور ان کی والدہ کا خود حافظ و ناصر اور کفیل ہو۔ آمین

(کرامت احمد خاں دار فضل عمر ہسپتال، مکان نمبر ۵ دارالرحمت وسطی ربوہ)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں (منیجر الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قیادت ضلع گجرات میں تربیتی کلاسوں کا انعقاد

تھالہ: ۱۲ر جولائی کو بعد نماز ظہر مکرم رحمت خان صاحب صدر جماعت مقامی کی زیر صدارت تربیتی کلاس کا انعقاد کیا گیا تلاوت قرآن کریم، عہد دہرانے اور نظم خوانی کے بعد مکرم ماسٹر محمود احمد صاحب جنجوعہ نے صبر و استقامت اور مکرم ولی محمد صاحب نے تربیت اولاد کے موضوع پر تقاریر کیں۔ اطفال میں تلاوت قرآن کریم اور نظم کے مقابلے ہوئے۔ تلاوت میں فیاض احمد، اختیار احمد، عزیز احمد بالترتیب اول، دوم سوم آئے، نظم میں فراز احمد، عزیز احمد، عدنان احمد بالترتیب اول، دوم، سوم آئے۔

حاضری چھ خدام، ۸ اطفال اور تین انصار پر مشتمل تھی۔ دعا پر تربیتی کلاس کا اختتام ہوا۔

سوک کلاں و کالا چک ۳ر مئی ۱۹۸۰ء کو موضع سوک کلاں میں مکرم ولی محمد صاحب معلم وقف جدید کی صدارت میں تربیتی کلاس کا انعقاد ہوا، تلاوت قرآن کریم، عہد دہرانے اور نظم خوانی کے بعد مکرم ولی محمد صاحب نے "اخلاقی مسائل" پر تقریر کی۔ حاضری تین انصار، ایک خادم اور چار اطفال پر مشتمل تھی۔ دعا پر تربیتی کلاس کا اختتام ہوا۔

لالہ موسیٰ: ۷ اور ۸ر جولائی کو لالہ موسیٰ میں دو روزہ تربیتی کلاس منعقد ہوئی، تلاوت قرآن کریم، عہد دہرانے اور نظم خوانی کے بعد مکرم ولی محمد صاحب اور بشارت احمد صاحب کوثر نے تربیتی مواضیع پر تقاریر کیں۔ صدارت کے فرائض مکرم میاں نور عالم صاحب صدر جماعت مقامی نے ادا فرمائے۔

دوسرا اجلاس بھی زیر صدارت مکرم میاں نور عالم صاحب ہی منعقد ہوا جس میں تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم بشارت احمد صاحب کوثر نے "ختم نبوت کی تشریح" اور مکرم ولی محمد صاحب نے "نماز کی ضرورت اور اہمیت" کے مواضیع پر تقاریر کیں۔ کلاس میں ایک رکن انصار اللہ، تین خادم دو اطفال اور تین مستورات نے شرکت فرمائی۔ دعا پر کلاس کی کارروائی کا اختتام ہوا۔

کڑیانوالہ: یکم جولائی کو بعد نماز عشاء زیر صدارت میاں محمد امین صاحب تربیتی کلاس کا انعقاد ہوا جس میں تلاوت قرآن کریم، عہد دہرانے اور نظم خوانی کے بعد مکرم ولی محمد صاحب اور مکرم بشارت احمد صاحب کوثر نے علی الترتیب "نوجوانوں کی تربیت" اور "احساس ذمہ داری" کے مواضیع پر تقاریر کیں۔ کلاس میں تین انصار، دو خادم اور دو اطفال شریک ہوئے۔ کلاس کا اختتام اجتماعی دعا پر ہوا۔

چک سکندر: چک سکندر میں تربیتی کلاس ۱۲ اور ۱۳ جولائی کو منعقد ہوئی پہلے اجلاس کی کارروائی زیر صدارت مکرم میاں فضل کریم صاحب شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم، عہد دہرانے اور نظم خوانی کے بعد مکرم ناصر احمد صاحب بجہ اور مکرم محمود احمد صاحب جنجوعہ نے علی الترتیب "تربیتی کلاس کا غرض و غایت" اور "صبر و استقامت" کے مواضیع پر تقاریر کیں۔ دوسرے اجلاس میں تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد خدام اور اطفال کے علمی مقابلے کروائے گئے خدام کا تلاوت قرآن کریم اذان، نظم خوانی اور معلومات عامہ کا مقابلہ ہوا۔

تلاوت میں ریاض احمد اول، مظفر احمد دوم، ماسٹر مظفر احمد صاحب سوم آئے، اذان میں محمد وارث صاحب اول، ریاض احمد اور مرحوم مظفر احمد صاحب دوم، ماسٹر مظفر احمد سوم آئے۔ نظم میں ریاض احمد اول، ماسٹر مظفر احمد صاحب دوم، مظفر احمد اور محمد افضل صاحب سوم آئے معلومات عامہ میں ماسٹر مظفر احمد صاحب اول، محمد افضل صاحب دوم اور مظفر احمد صاحب سوم آئے۔

مقابلہ اطفال: تلاوت میں وسیم احمد اول، عبد النعیم دوم، محمد خان سوم آئے۔ نظم میں محمد خان اول، وسیم احمد دوم بشارت احمد سوم آئے، اذان میں بشارت احمد اول، مبارک احمد، تنویر احمد دوم آئے، اشتیاق احمد سوم آئے، معلومات عامہ میں عبد النعیم اول، وسیم احمد دوم، عبد الباسط، محمد اشرف سوم آئے (قائم مقام زعیم مجالس خدام الاحمدیہ ضلع گجرات)

بقیہ صفحہ ۲۱ -

تہمت اور بہتان تراشی

کچھ نہیں کہتی وہی کہتی ہوں جو حضرت یوسف ؑ کے باپ حضرت یعقوب علیہ السلام نے کہا تھا کہ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ یہ کہہ کر بی وہاں سے اٹھی اور اپنے بستر پر آگئی اتنے میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر وحی کی حالت طاری ہوئی اور آپ پر یہ آیت نازل ہوئی۔

إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنكُمْ ۚ لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَّكُم ۖ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُم مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ ۚ وَالَّذِي تَوَلَّىٰ كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ

(سورۃ النور آیت ۱۱)

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے ایک بڑا اتہام باندھا تھا تمہیں میں سے ایک گروہ ہے تم اس (فعل) کو اپنے لئے برا نہ سمجھو بلکہ وہ تمہارے لئے بہت اچھا ہے کیونکہ اس کی وجہ سے ایک پر حکمت تعلیم تم کو مل گئی۔ ان میں سے ہر شخص کو اس نے جتنا گناہ کیا تھا اس کی سزا مل جائے گی اور جو شخص اس گناہ کے بڑے حصے کا ذمہ دار تھا اس کو بہت بڑا عذاب ملے گا۔

جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر یہ وحی نازل ہوئی تو آپ کا چہرہ روشن ہو گیا اور آپ نے حضرت عائشہ سے فرمایا۔

اے عائشہ ؓ خدا نے تمہیں اس الزام سے بری قرار دے دیا ہے۔ حضرت عائشہ ؓ کی والدہ نے یہ بات سنی تو انہوں نے کہا عائشہ ؓ! رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا شکریہ ادا کرو۔ انہوں نے کہا میں تو اس خدا کا شکریہ ادا کرونگی جس نے مجھے اس الزام سے بری قرار دیا ہے۔"

(سیرۃ الحلبیہ جلد ۲ صفحہ ۳۰۸ تا ۳۱۴)

اب ہم پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ ہم اپنے پیارے خدا کے مبارک احکام کو ہمیشہ مد نظر رکھیں اور ان پر بدل و جان عمل کرنے کی کوشش کریں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جو کہ انسانیت کے محسن اعظم ہیں کے مبارک اسوہ حسنہ کو اپنائیں اور زندگی کے ہر موڑ اور ہر لمحہ اور حرکت پر کبھی بھی شریعت کی بے حرمتی نہ کریں اور ہمیشہ شریعت فقہ اسلامیہ کے مطابق زندگی بسر کریں اور کبھی بھی کسی پر جھوٹا اور بے بنیاد الزام نہ لگائیں۔ اور نہ ہی بدظنی سے کام لیں۔ بلکہ ہمیشہ دوسروں کی عزت و تکریم کریں اور اگر کوئی شخص کسی دوسرے کے متعلق کوئی بری بات تمہارے پاس بیان کرے تو ہمیشہ اس کے متعلق حسن ظن رکھیں۔ اور بری بات کہنے والے کو جھوٹا سمجھیں کیونکہ اس نے دوسرے کی عزت پر حملہ کرنے کی ناپاک کوشش کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں دوسروں پر بلا وجہ بلا دلیل اور بلا ثبوت ناپاک اور جھوٹے الزام لگانے سے بچائے اور اسلامی تعلیم پر کاربند رہنے کی توفیق دے آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۱۴)

مکرم نسیم احمد صاحب	دہلی گیٹ	لاہور	۱۰/-	روپے
" ملک سعید احمد صاحب	"	"	۵۰/-	"
" خواجہ محمد شریف صاحب	"	"	۱۰/-	"
" قمر السعید صاحب	"	"	۱۰۰/-	"
" خلیل احمد صاحب	"	"	۱۰/-	"
" مبشر احمد خان صاحب	"	"	۱۵/-	"
" خلیل احمد صاحب	جنوبی چھاؤنی	"	۵۰/-	"
مکرمہ مسز ارشاد پراچہ صاحب	"	"	۳۰/-	"
" " اخوند فیاض احمد صاحب	"	"	۲۵/-	"
" فرخندہ احمد شاہ صاحبہ	"	"	۲۵/-	"
مکرم ملک منور جاوید صاحب	مغل پورہ	"	۲۰/-	"
" کیپٹن ظاہر علی صاحب	"	"	۲۵/-	"
" محمد اصغر سلطان صاحب	دارالذکر	"	۱۰/-	"
" میاں نذیر احمد صاحب	"	"	۲۵/-	"
" لطف المنان خان صاحب	"	"	۲۰/-	"
" شیخ رفیق احمد صاحب	"	"	۲۰/-	"
" ابراہیم نصر اللہ صاحب	"	"	۱۰/-	"
" ایم کریم ناصر صاحب	"	"	۵۰/-	"
مکرم انجم رفیق صاحب	"	"	۱۰/-	"
مکرم چوہدری محمد صادق صاحب	"	"	۲۵/-	"
لجنہ اماء اللہ	حلقہ سلطان پورہ	"	۵/۷۵	"
لاہور	مصری شاہ	"	۲۶/-	"
"	چھاؤنی	"	۵۰/-	"
"	نیلا گنبد	"	۳۴/-	"
مکرم میاں محمد شریف صاحب	"	"	۲۰/-	"
" شیخ مبارک محمود صاحب			۱۰/-	"
مکرمہ ثانی صاحبہ ملک صداقت اللہ صاحب پانی پتی	نیلا گنبد	لاہور	۱۰/-	"
مکرم میاں عبد القیوم صاحب	نیلا گنبد	لاہور	۱۰/-	"
" نصیر احمد شاہ صاحب	سنت نگر	"	۲۵/-	"
" مرزا عزیز احمد صاحب	محمد نگر	"	۱۰/-	"
" محمد شریف صاحب	"	"	۵۰/-	"
" شمیم ملک صاحب	"	"	۱۰/-	"
مکرمہ مظفرہ بشیر صاحبہ	"	"	۶۰/-	"
مکرم چوہدری عبد الحمید صاحب	ماڈل ٹاؤن	"	۴۰/-	"
مکرمہ والدہ سعید ارشاد علی صاحب	"	"	۲۰/-	"
" بیگم چوہدری عبد الوحید صاحب	"	"	۱۰/-	"
" مسز بشریٰ طارق صاحبہ	"	"	۱۰/-	"
" سیدہ بشریٰ افضل صاحبہ	"	"	۲۰/-	"
مکرم آصف میاں صاحب	"	"	۱۰/-	"
" میاں داؤد احمد صاحب	"	"	۱۰/-	"
" طاہر احمد ملک صاحب	"	"	۱۰۰/-	"
" حکیم عبد الرحیم صاحب	مصری شاہ	"	۱۰/-	"
" چوہدری نصیر احمد صاحب	راجگڑھ	"	۲۰/-	"

(باقی)

ماہنامہ خالد ماہ جون، جولائی ۱۹۸۰ء

خریداران و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں کہ ماہ جون، جولائی ۱۹۸۰ء کا خالد مورخہ ۲۷ جولائی ۱۹۸۰ء کو پوسٹ کیا گیا ہے۔ جن خریداران کو پندرہ اگست تک نہ ملے وہ خط لکھ کر دوبارہ منگوا لیں۔

(مینیجر ماہنامہ خالد ربوہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کی والدہ محترمہ چراغ بی بی صاحبہ اہلیہ ماسٹر فضل الدین صاحب ریٹائرڈ سکول ٹیچر و سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک ۴۵ ضلع شیخوپورہ بعارضہ فالج ۹ دن بیمار رہ کر ۲۷ جولائی کو صبح ۸ بجے چک ۴۵ میں انتقال فرما گئیں۔ عمر قریباً ستر سال تھی۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحومہ موصیہ تھیں ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا اسی روز تدفین عمل میں آئی۔ محترم امیر صاحب مقامی کے ارشاد پر مکرم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال (خرچ) نے مسجد مبارک میں بعد نماز عشاء نماز جنازہ پڑھائی۔

بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم مولوی نور احمد صاحب فاضل نے دعا کروائی۔

مرحومہ بڑی نیک، عبادت گذار اور ملنسار خاتون تھی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے تین لڑکے اور تین لڑکیاں اور متعدد پوتے پوتیاں نواسے نواسیاں اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

(غلام رسول کارکن دفتر آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) میرے ایک غیر از جماعت کافی دنوں سے بیمار چلے آ رہے ہیں ان کی خواہش کے مطابق میں مودبانہ درخواست کرتا ہوں کہ احباب ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(ولی محمد ریلوے اسٹیشن منڈی صادق گنج ضلع بہاولنگر)

(۲) مکرم عزیزم مشتاق احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ سجاول ضلع ٹھٹھہ کی طبیعت ناساز ہے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(بشارت احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع ٹھٹھہ)

(۳) میری والدہ محترمہ ہفتہ بھر سے معدہ کی شدید تکلیف میں مبتلا ہیں کوئی چیز ہضم نہیں کر سکتیں کمزوری انتہا کو پہنچ چکی ہے سخت تشویشناک ہے۔

نیز ہمارے ایک مخلص احمدی کارکن مکرم عبد الرحیم صاحب بھٹہ آف لوریوالہ کی اہلیہ ایک حادثہ میں شدید زخمی ہو گئی ہیں۔ دو پسلیاں بھی ٹوٹ گئی ہیں۔

ہر دو مریضوں کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (مبارک احمد قمر مربی سلسلہ ضلع وہاڑی)

"ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے"

جماعت احمدیہ کی تعلیمی خدمات پر گورنر کوارا سٹیٹ کا اظہارِ تشکر

گورنر الحاج ادا موتا کا احمدیہ سیکنڈری سکول آئے گنلے کا دورہ

نائیجیریا کی ریاست کوارا کے گورنر الحاج ادا موتا نے ۲ر جولائی ۱۹۸۰ء کو حال ہی میں تعمیر ہونے والے احمدیہ سیکنڈری سکول آئے گنلے گبندی۔ کوارا سٹیٹ کا دورہ کیا۔ جماعت احمدیہ نائیجیریا کے ترجمان ہفتہ وار ٹروتھ نے اپنی ۱۱ر جولائی کی اشاعت میں یہ خبر دیتے ہوئے لکھا ہے کہ گورنر کا عہدہ سنبھالنے کے بعد اس علاقے میں اور آئے گنلے کے قصبہ میں یہ ان کا پہلا دورہ تھا۔ چنانچہ قصبے اور علاقے کے اطراف کے متعدد دیہات سے بے شمار لوگ گورنر صاحب موصوف کا استقبال کرنے کے لئے سکول کے کمپاؤنڈ میں جمع ہو گئے۔ اس طرح سے یہ تقریب نہایت رنگا رنگ اور دلچسپ ہو گئی۔

سکول میں آمد پر گورنر صاحب کا استقبال سکول کے پرنسپل میاں مظفر احمد منصور نے کیا اور ان کا تعارف امیر جماعت اور سکول کے مالک محترم ایم۔ اے شاہد صاحب اور سکول کے سٹاف سے کروایا۔ رسمی تعارف کے بعد امیر صاحب نے گورنر صاحب کو سارا سکول دکھایا۔ اور سکول کی مزید ترقی کے پروگرام سے آگاہ کیا۔ اس موقعہ پر مقامی آبادی نے مقامی مسائل پیش کئے۔

گورنر صاحب نے اپنے جوابی خطاب میں مشن کا اس بات پر بہت بہت شکریہ ادا کی۔ کہ یہ مشن تعلیمی ترقی کے میدان میں حکومت کا بہت ہاتھ بٹا رہا ہے۔ انہوں نے آئندہ سال سے سکول کو گرانٹ دینے کا بھی وعدہ کیا۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

اسم وار تفصیل بھجواتے رہیئے

سیکرٹریان صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے علم کے لئے یہ اعلان ہے کہ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی جماعت کے تمام افراد کے کھاتے مرکز میں بھی مکمل رہیں تو جو چندہ آپ بھجوائیں اس کی اسم وار تفصیل براہ راست بغیر کسی وسیلہ کے سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کو باقاعدہ بھجواتے رہیئے۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ولادت اور درخواست دعا

میری بھتیجی عزیزہ امۃ الباسط بنت محترم مقصود احمد صاحب مرحوم واقف زندگی اور میرے بھتیجے عزیزم خالد محمود ابن محترم میاں محمود احمد خان صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ پشاور و صوبہ سرحد کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے یکم جولائی کو ایک بیٹا عنایت فرمایا جس کا نام اطہر محمود رکھا گیا ہے۔ عزیز نومولود ہمارے والد محترم حضرت ماسٹر محمد حسن صاحب سابق دہلوی کے سب سے بڑے بیٹے کا پوتا اور میرے بیٹے کا نواسہ ہے۔ عزیز خالد محمود ہمارے چچا صاحب محترم محمد یحییٰ خان صاحب آف خطہ مرحوم کے نواسہ ہیں۔ اور عزیزہ امۃ الباسط محترم بابو غلام حسنین صاحب کلانوالی کی نواسی ہیں۔

اس سے قبل اسی سال محترم بھائی مقصود احمد صاحب کی دوسری بیٹی امۃ الرحیم اور عزیز ظہور اسلم ایم۔ ایس سی ابن محترم ڈاکٹر محمد سعید صاحب سرگودھا کو بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے بیٹے سے نوازا۔ جس کا نام مظفر احمد رکھا گیا ہے۔

پچھلے دسمبر ۱۹۷۹ء میں میری بچی عزیزہ راشدہ سعود اور عزیزم افتخار احمد خان صاحب ابن محترم محمد یحییٰ خان صاحب مرحوم اسسٹنٹ انجینئر PCSIR متعلقہ پاک سوئیس ٹریننگ سنٹر کراچی کو اپنے فضل سے ایک بیٹی عطا فرمائی تھی جس کا نام خالدہ رکھا یہ لڑکی ہمارے چچا صاحب کی پوتی اور محترم بابو نذیر احمد صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ دہلی کی پڑپوتی ہے۔

احباب کرام کی خدمت میں التماس ہے کہ دعا فرمائیں کہ ان بچوں کی پیدائش تمام متعلقہ خاندانوں اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے بابرکت بنائے اور ان کو دین و دنیا کی حسنات سے نوازے۔

سعود احمد خان۔ ربوہ

گھڑی ملی ہے

ایک عدد گھڑی جو ایک رومال میں بندھی ہوئی تھی جمعہ کے دن ملی ہے۔ جس کسی کی ہو وہ نشانی بتا کر حاصل کر سکتا ہے۔

مکان نمبر ۳۳/۱۷ وسیم باری دارالرحمت وسطی الف ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

فون ۳۸۲۲ لے

رہائش اور سرمایہ کاری کے لئے یکساں مواقع

- سرگودھا میونسپل کمیٹی حدود کے اندر
- تمام تر رہائشی سہولتوں سے آراستہ
- نیو سیٹلائٹ ٹاؤن سے ملحقہ
- ایک بہتر رہائشی منصوبہ

جہاں آپ کو اپنی پسند کے مطابق ایک کنال ۱۰ مرلے ۷ مرلے اور ۵ مرلے کے رہائشی پلاٹس مل سکتے ہیں۔

الحمرا پارک

— رابطہ کیلئے —

الحمرا اسٹیٹس ۵۹۹ اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

درخواست دعا

محترم شہزادہ محمد عثمان صاحب عقب فضل عمر ہسپتال ربوہ عرصہ چار پانچ سال سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

گلزار احمد طاہر ہاشمی۔ ربوہ

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

اکسیر گل گھوٹو } فی کورس -/۱۲ روپے
خناق روک } (گل گھوٹو سے بچوں کے لئے) فی پیکٹ -/۲ روپے
اکسیر منہ کھر } اور دیگر تمام ادویات حیوانات کی قیمت فی پیکٹ -/۲ روپے، فی درجن -/۱۸ روپے فی کورس -/۶۰، ۲۰۱ بوتل علاوہ مکمل فہرست ادویات حیوانات، ۶ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر حاصل کریں

کیور ویٹو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر ماجد ہومیو) رجسٹرڈ — پاکستان —

لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ۔ فون ۶۰۶/۶۰۷